AHMADIYYA
MUSLIM JAMA'AT
Belgium

www.islamahmadiyya.be
info@islamahmadiyya.be
@AhmadiyyaBE

خلاصہ خطبہ جمعہ 20 اکتوبر 2023ء بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تشہد، تعوذ، تسمیہ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے رسول اللہ ﷺ کی حیات طیبہ کے واقعات جاری رکھتے ہوئے آپ ﷺ کے داماد حضرت ابو العاص بن ربیع رضی اللہ عنہ کے قبولِ اسلام کا واقعہ بیان کیا۔ ابو العاس بن ربیع حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے بھانجے تھے۔ رسول اللہ ﷺ کی بیٹی حضرت زینب سے نکاح کے بعد ان کا رشتہ خوشگوار تھا جس سے رسول اللہ ﷺ بھی خوش تھے۔

ابو العاس بن ربیع نے شروع میں اسلام قبول نہ کیا تھا۔ جنگ بدر کے بعد وہ قیدی بن کر رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے۔ چونکہ انہوں نے اسلام قبول نہ کیا تھا اس لئے رسول اللہ ﷺ نے ان کو اس شرط پر آزاد کیا کہ مکہ جاکر وہ حضرت زینب رضی اللہ عنہا کو مدینہ بھیج دیں گے۔ ابو العاس بن ربیع نے اس معاہدہ کو پورا کیا۔

سال ۶ ہجری میں رسول اللہ صلعم نے حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کی کمان میں ۷۰ صحابہ کو روانہ کیا۔ اس سریہ کا مقصد یہ تھا کہ قریش مکہ کے ایک قافلہ کو روکا جائے جو شام کی طرف سے واپس آرہا تھا۔ چنانچہ مسلمانوں نے اس قافلہ کا سامان اپنے قبضہ میں لے لیا اور لوگوں کو گرفتار کر کے مکہ لے آئے۔ ان قیدیوں میں ابو العاس بن ربیع بھی شامل تھے۔

بیشک ابو العاس بن ربیع نے اپنا وعدہ پورا کر کے حضرت زینب کو مدینہ بھیج دیا تھا لیکن وہ خود ابھی تک کفر پر قائم تھے۔ جب حضرت زینب کو علم ہوا کہ ان کے خاوند قیدی بن کر آئے ہیں تو انہوں نے ایک دن مسلمانوں میں اعلان کیا کہ میں ابو العاس کو پناہ دیتی ہوں۔ جب رسول اللہ ﷺ کو علم ہوا تو آپ نے صحابہ رضوان اللہ اجمعین سے فرمایا جو کچھ زینب نے کہا وہ آپ نے سن لیا ہے۔ اگر کوئی مسلمان کسی کافر کو پناہ دے تو اس کا احترام کرنا لازم ہے۔ اس کے کچھ عرصہ بعد حضرت ابو العاس مسلمان ہو گئے اور مدینہ میں حضرت زینب رضی اللہ عنہا کے پاس آ گئے۔ اس کے دو سال بعد ۸ ہجری میں حضرت زینب رضی اللہ عنہا وفات پا گئیں اور ۴ سال بعد حضرت ابو العاس رضی اللہ عنہ فوت ہوئے۔

Bait-us-Salam: Brusselstraat 445, 1700 Sint-Ulriks-Kapelle
Tel: 0032 (2) 466 68 56 Fax: 0032 (2) 466 43 89

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے نکاح کی تفصیل بیان فرمائی۔ آپ کا نکاح سال ۲ ہجری میں ہوا۔ حضرت علی نے رسول اللہ ﷺ سے حضرت فاطمہ سے نکاح کی درخواست کی جسے آپ ﷺ نے منظور فرمایا۔ رسول اللہ صلعم کے ارشاد پر حضرت علی نے حق مہر ادا کیا۔ اس مہر کی رقم میں سے کچھ رسول اللہ ﷺ نے شادی کے اخراجات کیلئے استعمال فرمایا۔ حضور انور نے یہ روایت بیان کر کے فرمایا کہ مہر کی رقم کو اس طور سے خرچ کرنا بھی ممکن ہے۔

رسول اللہ ﷺ کی ہدایت پر حضرت علی نے ایک رہائش کا انتظام فرمایا جس کے بعد رخصتانہ کیا گیا۔ شادی اور ولیمہ کی تقریب نہایت سادگی سے ہوئی۔ رخصتانہ کے بعد رسول اللہ ﷺ حضرت علی کے گھر تشریف لے گئے۔ آپ ﷺ نے کچھ پانی کے چھینٹے حضرت فاطمہ پر ڈالے اور دعا فرمائی: اللھم إنی أعیذھا بک وذریتھا من الشیطان الرجیم - یعنی اے اللہ میں اس کو اور اس کی ذریت کو شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتا ہوں۔

اسی طرح اس موقع پر رسول اللہ ﷺ نے نئے جوڑا کیلئے دعا فرمائی: اللھم بارک فیھما وبارک علیھما وبارک ما نسلھما - یعنی اے اللہ ان دونوں کے رشتہ میں برکت ڈال اور ان پر برکت ڈال اور ان کی نسل میں برکت دے۔ حضور انور نے فرمایا کہ آجکل شادی کے موقع پر والدین کو بچوں کیلئے یہ دعا کرنی چاہئے۔ اگر ان ازدواجی مسائل سے بچنا چاہتے ہیں جو آجکل بڑھ رہے ہیں تو دین کو دنیا پر مقدم رکھنا چاہئے اور اللہ تعالیٰ سے تعلق بہتر کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

حضرت علی اور حضرت فاطمہ نہایت زہد و قناعت اور سادگی سے رہتے تھے۔ ایک موقع پر رسول اللہ ﷺ کے پاس کچھ غلام آئے۔ ہاتھ میں تکلیف کے باعث حضرت فاطمہ نے رسول اللہ ﷺ سے ایک غلام کی درخواست کی۔ لیکن رسول اللہ صلعم نے انکار فرمایا اور دونوں کو نصیحت فرمائی کہ کیا میں تم دونوں کو ایسی بات نہ بتاؤں جو اس بھی بہتر ہے۔ وہ یہ ہے کہ جب تم رات کو بستر میں لیٹو تو ۳۴ مرتبہ اللہ اکبر، ۳۳ مرتبہ الحمد اللہ، ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ پڑھو۔

اس واقعہ کو بیان کرتے ہوئے حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس سے پتہ چلتا ہے کہ رسول اللہ صلعم تقسیم مال میں بہت خیال رکھتے تھے۔ باوجود اس کہ آپ کے اہل وعیال کا حق تھا آپ نے اپنے عزیزوں کو غلام نہ دیا۔ ممکن تھا کہ بعد میں آنے والے بادشاہ اور حکمران اس سے غلط نتیجہ نکال لیتے اور اموال کو اپنے اور اہل وعیال کیلئے غیر مناسب طور پر استعمال کرتے۔

آخر میں حضور انور نے دنیا کے حالات کے متعلق دعا کی تحریک فرمائی۔ فرمایا کہ امریکہ کو صلح اور جنگ بندی کی کوشش کرنی چاہیے۔ لیکن لگتا ہے کہ جنگ بڑھانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ مسلمان ممالک کو ایک آواز ہو کر بولنا چاہئے۔ تب ہی ان کی بات اثر رکھے گی۔ ہمیں دعا کرنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ اس جنگ کا خاتمہ کرے، مظلوم فلسطینیوں کی حفاظت فرمائے اور ظلم کو ہر جگہ سے ختم کرے۔

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَن یَّھْدِہِ اللہُ فَلاَ مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلاَ ھَادِیَ لَہٗ ۞وَاَشْھَدُ أَنْ لَآ اِلٰہَ اِلاَّ اللہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ۞ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہ۞عِبَادَاللہِ رَحِمَکُمُ اللہُ۞اِنَّ اللہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْيِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ۞ اذْکُرُوا اللہَ یَذْکُرْ کُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللہِ اَکْبَرُ ۞

Bait-us-Salam: Brusselstraat 445, 1700 Sint-Ulriks-Kapelle
Tel: 0032 (2) 466 68 56 Fax: 0032 (2) 466 43 89